



BACKGROUNDERS

Press Information Bureau

Government of India

راشٹریہ پنچایتی راج دیوس

بھارت میں بنیادی سطح کی جمہوریت کو مضبوط کرنا

پنچایتی راج ادارے ہندوستان کی بنیادی سطح کی جمہوریت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور گاؤں کی خود مختاری میں ان کی گہری تاریخی جڑیں ہیں۔ انہیں 1993 میں 73 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے مضبوط کیا گیا۔ آج ملک بھر میں 2.5 لاکھ سے زائد پنچائیتیں اور 24.04 لاکھ منتخب نمائندے موجود ہیں، جن میں تقریباً 49.75 فیصد خواتین شامل ہیں، جس سے مقامی حکمرانی مزید جامع اور نمائندہ بن گئی ہے۔ ڈیجیٹل اقدامات اور پلیٹ فارم جیسے ای گرام سورانج، میری پنچایت، پنچایت زرنے، آڈٹ آن لائن، سوامتا، گرام منچترا، سہاسار، لوکل گورنمنٹ ڈائریکٹری، ٹریڈنگ مینجمنٹ پورٹل اور گرام ارجا سورانج شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنا رہے ہیں۔ مضبوط مالی معاونت، صلاحیت سازی، اور راشٹریہ گرام سورانج ابھیان (آر جی ایس اے) جیسی اسکیمیں صلاحیت سازی، شراکت دارانہ منصوبہ بندی اور پائیدار ترقی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔

بھارت میں مقامی خود حکمرانی اور اختیارات کی منتقلی کا نظام

قومی پنچایتی راج دیوس ہر سال 24 اپریل کو ملک بھر میں منایا جاتا ہے۔ یہ دن مقامی خود مختاری کے رسمی ڈھانچے کے طور پر پنچایتی راج نظام کے قیام کی یاد دلاتا ہے۔ یہ 73 ویں آئینی ترمیم ایکٹ 1992 کے نفاذ کی نشاندہی کرتا ہے، جو 1993 میں نافذ ہوا تھا۔ اس ترمیم نے پنچایتی راج اداروں کو آئینی درجہ دیا۔ پنچایتوں سے متعلق دفعات ہندوستان کے آئین کے حصہ IX میں بیان کی گئی ہیں۔

اس موقع پر اس موقع پر نئی دہلی کے وگیان بھون میں پنچایت ایڈوانسمنٹ انڈیکس (پی اے آئی) 2.0 کا اجراء کیا جا رہا ہے، اس کے ساتھ پنچایت دھروہر اقدام کے تحت تین تصویری اشاعتیں بھی پیش کی جا رہی ہیں۔ ان میں تریپورہ کے دیہی ورثے پر ایک مونو گراف، تروپتی کے دیہی ورثے پر ایک مونو گراف، اور اتر اکنڈ: سومیہ کاشی ہالیائی ورثے کی روح شامل ہیں۔

پنچایتی راج نظام مقامی سطح پر جمہوریت کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ حکمرانی کو لوگوں کے قریب لاکر سماجی اور سیاسی باختیار بنانے کے قابل بناتا ہے۔ ملک بھر میں 2.5 لاکھ سے زیادہ پنچائیتیں ہیں، جن میں تقریباً 24.04 لاکھ منتخب نمائندے شامل ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ خواتین ان نمائندوں میں سے تقریباً 49.75 فیصد ہیں، جو جامع مقامی حکمرانی کی طرف ایک اہم تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے۔

اس نظام کی اہمیت روزمرہ کی زندگی میں سب سے بہتر نظر آتی ہے۔ بہت سے گاؤں میں چھوٹی چھوٹی ضروریات جیسے ہینڈ پمپ کی مرمت، نکاسی آب کا نظام بنانا، یا اسکول کے کلاس روم کو ٹھیک کرنا براہ راست روزمرہ کی زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔ اس سے پہلے، اس طرح کے معاملات اکثر دور دراز کے دفاتر سے طویل منظوری کا انتظار کرتے تھے۔ پنچایتی راج اداروں کے ساتھ، فیصلہ سازی لوگوں کے قریب ہو گئی ہے۔

پنچایتی راج نظام کا تاریخی پس منظر

پنچایتی راج نظام کی جڑیں قدیم بھارت میں پائی جاتی ہیں، جہاں گاؤں کی اسمبلیاں (سبھائیں اور سمیتیاں) مقامی امور کو سنبھالتی تھیں۔ برطانوی دور حکومت میں مرکزی نظم و نسق کی وجہ سے یہ نظام کمزور پڑ گیا۔ آزادی کے بعد غیر مرکزی حکمرانی کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے 1957 میں بلونت رائے مہتا کمیٹی نے تین سطحی پنچایتی راج ڈھانچے کی سفارش کی۔ راجستھان 1959 میں اس نظام کو نافذ کرنے والی پہلی ریاست بنا۔ بعد ازاں 73 ویں آئینی ترمیمی ایکٹ کے ذریعے اس نظام کو باضابطہ طور پر مضبوط کیا گیا، جس کے تحت پنچایتوں کو آئینی درجہ دیا گیا اور پنچایتی راج اداروں کو لازمی قرار دیا گیا۔

پنچایتی راج اداروں کا ڈھانچہ اور مقاصد

پنچایتی راج نظام غیر مرکزیت کے اصول پر مبنی ہے، جس کے تحت اختیارات مرکزی اور ریاستی حکومتوں سے منتقل ہو کر گاؤں کی سطح پر منتخب نمائندوں کو دیے جاتے ہیں:-

- گرام پنچایت (جی پی) پہلی سطح گرام پنچایت ہے، جو گاؤں کی سطح پر کام کرتی ہے۔ یہ بنیادی شہری انتظامیہ اور مقامی ترقیاتی سرگرمیوں جیسے پانی کی فراہمی، صفائی ستھرائی، اسٹریٹ لائٹنگ، اور گاؤں کے بنیادی ڈھانچے کی دیکھ بھال کے لیے ذمہ دار ہے۔
- بلاک پنچایت (بی پی) دوسری سطح بلاک پنچایت ہے، جو درمیانی سطح پر کام کرتی ہے۔ یہ متعدد دیہاتوں میں ترقیاتی منصوبوں کو مربوط کرتا ہے اور سرکاری اسکیموں کے بہتر نفاذ کو یقینی بناتا ہے۔
- ضلع پنچایت (ڈی پی) تیسری سطح ضلع پنچایت ہے، جو ضلع کی سطح پر کام کرتی ہے۔ یہ تمام بلاکوں میں ترقیاتی سرگرمیوں کی نگرانی اور ان کو مربوط کرتا ہے اور موثر منصوبہ بندی اور وسائل کی تقسیم کو یقینی بناتا ہے۔

یہ ڈھانچہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ حکمرانی نہ صرف اعلیٰ سطحوں پر مرکوز ہو بلکہ لوگوں کے قریب تقسیم ہو۔ اس سے مقامی ضروریات کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ ادارے منتخب کیے جاتے ہیں اور مقامی منصوبہ بندی، بنیادی ڈھانچے، عوامی خدمات اور فلاحی پروگراموں کے لیے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

گرام سبھا: مقامی جمہوریت کی بنیاد

گرام سبھا گاؤں کے تمام رجسٹرڈ ووٹروں کا عمومی ادارہ ہے اور جمہوریت کی سب سے براہ راست شکل کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ پنچایتی راج نظام میں واحد مستقل اکائی ہے اور کسی خاص مدت کے لیے تشکیل نہیں کی گئی ہے۔ اگرچہ یہ پنچایتی راج کی بنیاد کے طور پر کام کرتا ہے، لیکن یہ تین سطحوں میں شامل نہیں ہے۔ گرام سبھا کے اختیارات اور کام ریاستی مقننہ کے ذریعے قانون کے ذریعے طے کیے جاتے ہیں۔ یہ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دیتا ہے، اخراجات کی نگرانی کرتا ہے، شفافیت کو یقینی بناتا ہے، اور دیہاتوں کو مسائل اٹھانے اور فیصلہ سازی میں حصہ لینے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ براہ راست شرکت کی بنیاد پر، یہ جو اب بھی کو مضبوط کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر ووٹر کو میٹنگوں میں شرکت کرنے اور رائے کا اظہار کرنے کا حق حاصل ہو۔

پنجابی راج نظام چند بنیادی مقاصد کے تحت رہنمائی حاصل کرتا ہے، جن کا مقصد مقامی حکمرانی کو مضبوط بنانا اور ترقیاتی نتائج کو بہتر بنانا ہے:

- ترقیاتی پروگراموں کی منصوبہ بندی اور ان کے نفاذ میں لوگوں کی فعال شرکت کو یقینی بنانا۔
- منتخب نمائندوں کو براہ راست مقامی برادریوں کے سامنے جوابدہ بنا کر احتساب کو مضبوط بنانا۔
- دیہی علاقوں میں عوامی خدمات کی فراہمی کی کارکردگی اور رد عمل کو بہتر بنانا۔
- مقامی اداروں کے ذریعے سرکاری اسکیموں کے زیادہ ہدف اور موثر نفاذ کو قابل بنانا۔
- خواتین، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سمیت پسماندہ گروہوں کی نمائندگی کو یقینی بنا کر جامع ترقی کو فروغ دینا۔

پنجابی راج نظام کو مضبوط بنانے کے اقدامات

گذشتہ برسوں کے دوران، حکومت نے پنجابی راج اداروں کو مضبوط بنانے اور زمینی اور ڈیجیٹل دونوں شعبوں میں ان کے کام کاج کو بہتر بنانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ پنجابی راج کے ادارے تیزی سے ڈیجیٹل تبدیلی سے گزر رہے ہیں، جس سے شفافیت، کارکردگی اور جواب دہی میں بہتری آرہی ہے۔ 95 فیصد سے زائد گاؤں میں اب 3 جی/4 جی کنیکٹیویٹی ہے، جس سے آخری میل تک خدمات کی فراہمی کو تقویت ملتی ہے۔ 6.5 لاکھ سے زیادہ دیہی سطح کے کاروباریوں (وی ایل ای) کے ذریعے چلائے جانے والے کامن سروس سینٹر ڈیجیٹل خدمات تک آسان رسائی فراہم کرتے ہیں۔ تقریباً 2.18 لاکھ گرام پنچائیتیں خدمات کے لیے تیار ہیں، جن میں سے تقریباً 2.14 لاکھ پہلے ہی منسلک ہیں۔

اس پیش رفت کو مزید آگے بڑھانے کے لیے حکومت نے کئی اقدامات شروع کیے ہیں جو کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں، رسائی کو وسعت دیتے ہیں اور دیہی برادریوں کو بااختیار بناتے ہیں۔

نمایاں ڈیجیٹل اور ٹیکنیکی اقدامات

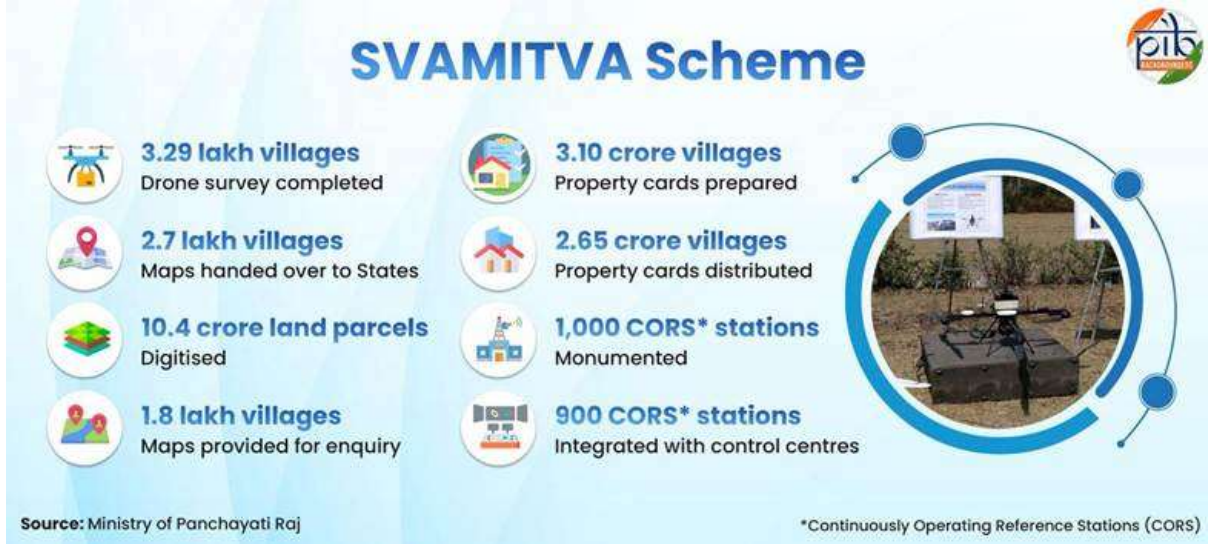
سوامتوا اسکیم: ٹیکنالوجی کے ذریعے دیہی ہندوستان کو بااختیار بنانا

سوامتوا (ایس وی اے ایم آئی ٹی وی اے) (گاؤں کے آبادیوں کا سروے اور گاؤں کے علاقوں میں بہتر ٹیکنالوجی کے ساتھ نقشہ سازی) اسکیم حکومت ہند کی مرکزی شعبے کی ایک پہل ہے، جسے 24 اپریل 2021 کو شروع کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد ڈرون اور جی آئی ایس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے آباد گاؤں کے علاقوں کی نقشہ سازی اور پراپرٹی کارڈ جاری کر کے دیہی گھرانوں کو قانونی ملکیت کے حقوق فراہم کرنا ہے۔ یہ اسکیم سی او آر ایس (مسلح آپریٹنگ ریفرنس اسٹیشن) کا استعمال کرتی ہے جو مستقل طور پر فلڈ گراؤنڈ اسٹیشن ہوتے ہیں جو انتہائی درست لوکیشن ڈیٹا فراہم کرنے کے لیے سیٹلائٹ سگنل وصول کرتے ہیں۔ یہ اسٹیشن کنٹرول مراکز کے ساتھ مربوط ہیں جہاں ہاں ڈیٹا کو پروسیس کر کے درست نقشہ سازی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اس اسکیم کا مقصد زمین کے درست ریکارڈ بنانا، تنازعات کو کم کرنا اور گاؤں والوں کو جائیداد کو مالی اثاثے کے طور پر استعمال کرنے کے قابل بنانا ہے۔ یہ گرام پنچایت کی سطح کی منصوبہ بندی کی بھی حمایت کرتا ہے اور دیہی حکمرانی کو مضبوط کرتا ہے۔

اہم جھلکیاں:

- 11 مارچ 2026 تک، ہدف بنائے گئے 3.44 لاکھ دیہی علاقوں میں سے 3.29 لاکھ دیہی علاقوں میں ڈرون سروے مکمل ہو چکا ہے۔
- 1.87 لاکھ گاؤں کے لئے 3.10 کروڑ پراپرٹی کارڈ تیار کئے گئے ہیں اور 2.65 کروڑ کارڈ تقسیم کئے گئے ہیں۔



سبھاسار: اے آئی سے چلنے والی میٹنگ دستاویزات

سبھاسار ایک مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی ٹول ہے جو گرام سبھا کے اجلاسوں کی کارروائی خود کار طور پر تیار کرتا ہے۔ یہ آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگ کو مصنوعی ذہانت اور نیچرل لینگویج پروسسنگ (این ایل پی) کے ذریعے منظم دستاویزات میں تبدیل کرتا ہے۔ اس نظام سے دستی کام کا بوجھ کم ہوتا ہے اور مقامی حکمرانی میں نگرانی، خدمات کی فراہمی اور احتساب کو مزید بہتر بنایا جاتا ہے۔

یہ ٹول حکومت کے قومی زبان ترجمہ پلیٹ فارم، "بھاشنی" کے انضمام کے ذریعے 23 علاقائی زبانوں میں معاونت فراہم کرتا ہے۔

جنوری 2026 تک، 1 لاکھ سے زیادہ گرام پنچائیتیں سبھاسار کا استعمال کر چکی ہیں۔

ای گرام سوراج- پنچایتوں کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم

ای گرام سوراج ایک صارف دوست ویب پورٹل ہے جو پنچایتوں میں منصوبہ بندی، پیش رفت کی رپورٹنگ، مالی انتظام اور اثاثوں کی ٹریکنگ میں شفافیت کو بہتر بناتا ہے۔ یہ پبلک فنانشل مینجمنٹ سسٹم (پی ایف ایم ایس) سے منسلک ہے جو ریاستوں سے پنچایتی راج اداروں کو مرکزی مالیاتی کمیشن کے فنڈز کی آن لائن منتقلی کی اجازت دیتا ہے۔ یہ پنچایتوں کو دکانداروں اور خدمات فراہم کرنے والوں کو حقیقی وقت میں ادائیگی کرنے کے قابل بناتا ہے، جس سے نظام تیز اور زیادہ شفاف ہو جاتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم 22 ہندوستانی زبانوں میں دستیاب ہے، جس سے چلی سطح پر رسائی اور اپنانے کو تقویت ملتی ہے۔

اہم خصوصیات (2025-26)

- 2.55 لاکھ سے زائد گرام پنچایتوں نے اپنے ترقیاتی منصوبے اس پلیٹ فارم پر اپ لوڈ کیے ہیں۔

- 2.59 لاکھ سے زیادہ گرام پنچائیتیں پبلک فنانسئل مینجمنٹ سسٹم (پی ایف ایم ایس) کے انضمام کے ساتھ منسلک ہو چکی ہیں۔
- پنچائیتی راج اداروں نے ای گرام سوراج- پی ایف ایم ایس انٹرفیس کے ذریعے 53,342 کروڑ روپے منتقل کیے ہیں۔
- 2.50 لاکھ سے زیادہ پنچائیتی راج اداروں نے آن لائن ادائیگیاں کی ہیں۔
- پلیٹ فارم پر 1.6 کروڑ سے زیادہ وینڈرز رجسٹرڈ ہیں، جو اس کے بڑے اور وسیع پیمانے پر اپنانے کی عکاسی کرتے ہیں۔

گرام ار جاسوراج

گرام ار جاسوراج، ای گرام سوراج کے تحت، ایک ڈیجیٹل ڈیش بورڈ ہے جو حقیقی وقت میں گرام پنچائیت کی سطح پر قابل تجدید توانائی کے اثاثوں کو ٹریک کرتا ہے۔ اس میں فی الحال 2,080 گرام پنچائیتوں کا احاطہ کیا گیا ہے، ان میں سے 2,020 شمسی توانائی استعمال کرتے ہیں، 60 ہائیڈرو پانی) بجلی استعمال کرتے ہیں، 69 ہوا سے توانائی (ونڈ انرجی) استعمال کرتے ہیں، اور 106 بائیو گیس سسٹم استعمال کرتے ہیں، جس سے شفافیت اور ڈیٹا پر مبنی حکمرانی کو تقویت ملتی ہے۔ بہتر حکمرانی اور نفاذ کے لیے مستقل صلاحیت سازی کے پروگراموں کے ساتھ ساتھ موثر خریداری کے لیے پنچائیتوں کو گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) کے ساتھ بھی مربوط کیا جاتا ہے۔

میری پنچائیت: شفاف دیہی حکمرانی کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم

میری پنچائیت ایپ ایک مربوط ایم-گورننس پلیٹ فارم ہے جسے نیشنل انفارمیشن سینٹر (این آئی سی) نے ڈیزائن اور تیار کیا ہے۔ اس کا مقصد پنچائیت کے معاملات میں بہتر حکمرانی، جو ابدگی اور شہریوں کی شرکت کو بہتر بنا کر دیہی برادریوں کو باختیار بنانا ہے۔



یہ پہلے مقامی خود مختاری کو مضبوط بنانے اور 2030 تک پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) کے حصول کے حکومتی عزم سے ہم آہنگ ہے۔ یہ ایپ ای-گرام سوراج اور پنچائیتی راج کی وزارت (ایم او پی آر) کے دیگر پورٹلوں اور مختلف وزارتوں کے ذریعے چلتی ہے۔

صلاحیت سازی اور تربیت

راشٹریہ گرام سوراج ابھیان (آر جی ایس اے)

راشٹریہ گرام سوراج ابھیان (آر جی ایس اے) ایک مرکزی معاونت یافتہ اسکیم ہے جس کا مقصد پنچائیتی راج اداروں کو صلاحیت سازی، ادارہ جاتی ترقی اور بنیادی ڈھانچے کی معاونت کے ذریعے مضبوط بنانا ہے۔

راشٹریہ گرام سوراج ابھیان (آر جی ایس اے) کے اہم مقاصد یہ ہیں:

- منتخب پنچائیت اراکین کی قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے تاکہ گرام پنچائیتیں موثر طریقے سے کام کر سکیں۔
- مقامی مداخلتوں کے ذریعے پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) کو پورا کرنے کے لیے پی آر آئی کی گورننس صلاحیتوں کو فروغ دینا۔
- مقامی حکمرانی میں لوگوں کی شرکت بڑھانے کے لیے گرام سبھاؤں کو مضبوط بنانا۔
- جو اہدہ بانہ اور خدمات کو بڑھانے کے لیے ٹیکنالوجی اور ای۔گورننس کا استعمال کریں۔
- آئین اور پی ای ایس اے ایکٹ 1996 کے مطابق پنچائیتوں کو مزید اختیارات اور ذمہ داریاں دیں۔

اہم کامیابیاں (2025-26) شامل ہیں:

- منتخب نمائندوں اور پنچائیت کے عہدیداروں سمیت 45 لاکھ سے زیادہ شرکاء کو تربیت فراہم کی گئی۔
- شرکاء کے لیے تجرباتی دورے (ایکسپوزر وزٹ) منعقد کیے گئے تاکہ باہمی سیکھنے اور تجربات کے تبادلے کو فروغ دیا جاسکے۔
- 632 پنچائیت لرننگ سینٹر قائم کیے گئے تاکہ تربیت اور باہمی سیکھنے کے عمل کو مزید وسعت دی جاسکے۔
- پنچائیت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے 1,087 گرام پنچائیت بھون بنائے گئے اور کمپیوٹر خریدے گئے۔

ماڈل ویمن فرینڈلی گرام پنچائیت (ایم ڈبلیو ایف جی پی)

ماڈل ویمن فرینڈلی گرام پنچائیت (ایم ڈبلیو ایف جی پی) ایک ادارہ جاتی پہل ہے جس کا مقصد مقامی حکمرانی میں خواتین کی قیادت کو مضبوط کرنا ہے۔ یہ جامع اور صنفی حساس پنچائیتوں کی تعمیر پر مرکوز ہے جو نجلی سطح پر حفاظت، حقوق اور بااختیار بنانے کے ساتھ ساتھ خواتین کی شرکت کو یقینی بناتی ہیں۔

یہ پروگرام پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) کو مقامی سطح پر نافذ کرنے سے ہم آہنگ ہے۔ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ تھیم 9: خواتین دوست پنچائیت سے آغاز کریں، جس کے تحت ہر ضلع میں ایک پنچائیت کو ماڈل کے طور پر تیار کیا جاتا ہے۔

نفاذ کی حمایت کرنے کے لیے، بیداری، رہنمائی، اور زمینی عمل درآمد کی حمایت کرنے، مضبوط اور زیادہ موثر خواتین کی زیر قیادت مقامی حکمرانی کو فروغ دینے کے لیے صلاحیت سازی کو مضبوط کیا گیا ہے۔

منتخب خواتین نمائندوں (ای ڈبلیو آر) کی صلاحیت کو مضبوط بنانا

حکومت نے منتخب خواتین نمائندوں (ای ڈبلیو آر) کی قیادت، مواصلات اور فیصلہ سازی کی مہارت کو بڑھانے کے لیے "سٹیک پنچائیت-نیزری ابھیان" کا آغاز کیا ہے۔ حقیقی حکمرانی کے حالات کے لیے عملی اور تعاملی سیکھنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

اس کوشش کے ایک حصے کے طور پر، وزارت نے ایک خصوصی تربیتی ماڈیول شروع کیا ہے جس کا مقصد خواتین منتخب نمائندوں (ای ڈبلیو آر) کی قیادت، مواصلات اور گفت و شنید کی مہارت کو مضبوط کرنا ہے۔ ایک انٹرایکٹو، گیم پر مبنی سیکھنے کے تجربے کے طور پر ڈیزائن کیا گیا، ماڈیول زمینی سطح پر حکمرانی میں زیادہ موثر شرکت کو قابل بنانے کے لیے نظریاتی ان پٹ کو عملی مہارت سازی کے ساتھ جوڑتا ہے۔ اس خصوصی ماڈیول کے تحت اب تک 1,48,904 منتخب خواتین نمائندوں کو تربیت دی گئی ہے، جس سے پنچائیت کی سطح پر اعتماد، فیصلہ سازی کی صلاحیت اور قیادت میں اضافہ ہوا ہے۔

ماڈل یوتھ گرام سبھا (ایم وائی جی ایس)

ماڈل یوتھ گرام سبھا (ایم وائی جی ایس) ایک پہل ہے جو ہندوستان کے نوجوانوں کو بنیادی کی جمہوریت میں فعال طور پر شامل کرنے کے لیے شروع کی گئی ہے۔ اسے اسکولی تعلیم اور خواندگی کے محکمے (ڈی او ایس ای ایل) اور قبائلی امور کی وزارت (ایم او ٹی اے) کے تعاون سے نافذ کیا گیا ہے۔ اس پہل میں جواہر نوودیہ ودیالیہ (جے این وی) اور ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں (ای ایم آر ایس) کے کلاس 9 اور 10 کے طلباء شامل ہیں۔ وہ فرضی گرام سبھا اور پنچایت مینٹنگوں میں حصہ لیتے ہیں۔ اس سے انہیں یہ سمجھنے میں مدد ملتی ہے کہ مقامی حکومت کیسے کام کرتی ہے۔ یہ پہل نوجوانوں میں شراکت دار جمہوریت کو فروغ دینے والے ڈیجیٹل انڈیا، گڈ گورننس اور آتم نربھہ بھارت کے وژن سے ہم آہنگ ہے۔ یہ وکشت بھارت کے وژن کے تحت بااختیار، خود کفیل اور ترقی پر مبنی پنچایتوں کی تعمیر کے وسیع تر مقصد کی حمایت کرتا ہے۔

پی ای ایس اے کے نفاذ کے ذریعے قبائلی برادریوں کو بااختیار بنانا

پنچایتوں کی دفعات (درج فہرست علاقوں تک توسیع) ایکٹ، 1996 (پی ای ایس اے ایکٹ) پنچایتوں کی دفعات کو درج فہرست علاقوں تک پھیلاتا ہے، جس سے قبائلی علاقوں میں گرام سبھا کی قیادت والی حکمرانی کو تقویت ملتی ہے۔ یہ 10 ریاستوں کا احاطہ کرتا ہے، جو 77,564 دیہاتوں، 22,040 پنچایتوں اور 664 بلاکوں تک پہنچتا ہے۔ پی ای ایس اے مکمل طور پر 45 اضلاع میں اور جزوی طور پر 63 اضلاع میں پھیلا ہوا ہے، جہاں صرف منتخب علاقے اس کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ یہ ڈھانچہ غیر مرکزی، کمیونٹی پر مبنی حکمرانی کو فروغ دیتا ہے۔ پی ای ایس اے ایکٹ 10 ریاستوں - آندھرا پردیش، چھتیس گڑھ، گجرات، ہماچل پردیش، جھارکھنڈ، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اڈیشہ، راجستھان اور تلنگانہ کے پانچویں شیڈول کے علاقوں پر لاگو ہوتا ہے۔ اڈیشہ کے علاوہ نوریاستوں نے اپنے ریاستی پی ای ایس اے قوانین کو نوٹیفائی کیا ہے۔

نفاذ کو مضبوط بنانے کے لیے اندراگانڈھی نیشنل ٹرانسپارینٹ یونیورسٹی (آئی جی این ٹی یو) امرکنٹک میں پی ای ایس اے پر ایک سینٹر آف ایکسی لینس قائم کیا گیا ہے۔ یہ پہل روایتی طریقوں، ماڈل گرام سبھاؤں، قبائلی زبانوں میں آئی ای سی مواد، اور پروگرام ایڈوائزری بورڈ کے تعاون سے بہترین طریقوں کی دستاویزات پر مرکوز ہے۔

ادارہ جاتی مضبوطی اور فیلڈ سپورٹ

مالی سال 2025-26 کے دوران، آر جی ایس اے کے تحت، تمام 10 پی ای ایس اے ریاستوں نے ریاست، ضلع، بلاک اور گرام پنچایت کی سطح پر سرشار عملہ مقرر کیا۔ فی الحال 12,500 سے زیادہ اہلکار پی ای ایس اے کے زمینی نفاذ میں مصروف ہیں۔

صلاحیت سازی اور علم کا اشتراک

- مالی سال 2025-26 کے دوران پی ای ایس اے ریاستوں میں 1744 تربیتی پروگرام منعقد کیے گئے
- 1,03,384 شرکاء کو تربیت دی گئی،
- جن میں: ریاستی سطح پر 11,712،
- ضلع سطح پر 40,467،
- بلاک سطح پر 51,205
- اکیلے جھارکھنڈ نے 47,242 شرکاء کو تربیت دی، جو زمینی سطح پر مضبوط رسائی کی عکاسی کرتا ہے۔

مزید برآں، ریاستی سطح کے ماسٹر ٹرینیز پروگراموں میں گرام سبھا کی مضبوطی، معمولی جنگلاتی پیداوار (ایم ایف پی)، معمولی معدنیات، زمین کی منتقلی، سود خوری، نشہ آور اشیاء کے ضابطے، اور روایتی تنازعات کے حل جیسے اہم موضوعات شامل تھے۔

پی ای ایس اے سے متعلق گرام سبھاؤں کے 40 بہترین طریقوں کو "پی ای ایس اے ان ایکشن: اسٹوریٹ آف اسٹریٹجی اینڈ سیلف گورننس" کے طور پر شائع کیا گیا ہے۔ اس مجموعہ کا ہندی، 4 علاقائی اور 4 بڑی قبائلی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

بھارت میں دیہی حکمرانی کو مالیاتی غیر مرکزیت اور پنچایتی راج اداروں (پی آر آئی) میں بڑھتی ہوئی عوامی سرمایہ کاری کے ذریعے مضبوط بنایا گیا ہے۔ 15 ویں مالیاتی کمیشن (2021-26) کے تحت گرام، بلاک اور ضلع پنچایتوں سمیت دیہی مقامی اداروں کے لیے تقریباً 2.36 لاکھ کروڑ روپے کی سفارش کی گئی تھی۔ یہ 16 ویں مالیاتی کمیشن (2026-31) کے تحت مقامی مالیاتی خود مختاری کو نمایاں طور پر بڑھاتے ہوئے تقریباً 4.35 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا ہے۔



یہ فنڈز مقامی ضروریات کے لیے غیر منسلک گرانٹ اور صفائی ستھرائی اور پینے کے پانی جیسی بنیادی خدمات کے لیے منسلک گرانٹ کے طور پر فراہم کیے جاتے ہیں، جس سے جواب دہی کے ساتھ لچک کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

دیہی ترقی کی فنڈنگ میں بھی تیزی سے اضافہ دیکھا گیا ہے، مرکزی بجٹ میں مختص رقم میں گزشتہ دہائی میں 211% سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے، جو کہ 87,765 کروڑ روپے (2016-17) سے بڑھ کر 2.73 لاکھ کروڑ روپے (2026-27) ہو گئی ہے۔ اس سے وکست بھارت۔ جی رام جی ایکٹ، 2025 (پہلے منریگا) جل جیون مشن، اور سوچھ بھارت مشن جیسی اسکیموں کے ساتھ ہم آہنگی کو تقویت ملی ہے، جس سے گاؤں کی سطح پر بنیادی ڈھانچے اور خدمات کی فراہمی میں بہتری آئی ہے۔

مجموعی طور پر، اعلیٰ مالیاتی کمیشن کی منتقلی اور بجٹ کی حمایت میں اضافے نے دیہی حکمرانی کو مالی طور پر زیادہ باختیار، خود مختار اور ترقی پر مبنی بنا دیا ہے۔

بنیادی سطح پر جمہوریت: اختتامی کلمات

پنچایتی راج ادارے بھارت میں شراکتی جمہوریت کی عکاسی کرتے ہیں، جو گاؤں کی مجالس سے ترقی کرتے ہوئے آئینی طور پر باختیار مقامی خود حکمرانی کے اداروں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ یہ ادارے گورننس کو چلی سطح کی ضروریات اور خواہشات کے مطابق ہم آہنگ کر کے جامع ترقی کو فروغ دیتے ہیں۔ قومی پنچایتی راج دن کا جشن ان کے مقامی جمہوریت اور عوامی شمولیت کو مضبوط بنانے میں کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ مجموعی طور پر، انہوں نے دیہی حکمرانی کو زیادہ جوابدہ اور مؤثر بنایا ہے، اور اس بات کو مضبوط کیا ہے کہ قومی ترقی کا دارومدار باختیار اور خود کفیل دیہاتوں پر منحصر

ہے۔

حوالہ جات

[20260224312681468.pdf](#)

<https://panchayat.gov.in/notice/%e0%a4%b5%e0%a4%be%e0%a4%b0%e0%a5%8d%e0%a4%b7%e0%a4%bf%e0%a4%95->

<https://panchayat.gov.in/notice/%e0%a4%b0%e0%a4%bf%e0%a4%aa%e0%a5%8b%e0%a4%b0%e0%a5%8d%e0%a4%9f-2025-26/>

<https://egramswaraj.gov.in/welcome.do?language=en>

<https://panchayat.gov.in/en/document/booklet-on-empowering-panchayati-raj-institutions-english/>

<https://panchayat.gov.in/en/document/booklet-on-9-year-achievements-of-mopr-english/>

<https://egramswaraj.gov.in/>

<https://meetingonline.gov.in/homepage>

<https://gdpd.nic.in/>

<https://panchayatcharter.nic.in/#/>

<https://egramswaraj.gov.in/urjaDashboard.do>

<https://panchayataward.gov.in/>

Election Commission for UTs

<https://secforuts.mha.gov.in/73rd-amendment-of-panchayati-raj-in-india/>

LOK SABHA Questions

[AU1825_2FBwha.pdf](#)

https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&opi=89978449&url=https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/187/AU2828_Qx1TQC.pdf%3Fsource%3Dpqars&ved=2ahUKEwiYrJikrfyTAxWh8TgGHbalOwAQFnoECDkQAQ&usg=AOvVaw2L-HUd3O5GQDEQJ8h9015y

RAJYA SABHA Questions

https://sansad.in/getFile/annex/270/AU2968_3lmOEq.pdf?source=pqars

Press Information Bureau

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2226322®=20&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2247709®=1&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209532®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=157722&ModuleId=3®=5&lang=16>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209532®=3&lang=1>

https://panchayat.gov.in/en/e-gramswaraj/?utm_

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209532®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2247156®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2223118®=3&lang=2#:~:text=Similarly%2C%20Panchayat%20NIRNAY%20is%20an,of%20Gram%20Sabhas%20by%20Panchayats>

Others

<https://www.newsonair.gov.in/ministry-of-panchayati-raj-begins-two-day-pesamahotsav-in-visakhapatnam/>

<https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&opi=89978449&url=https://seforuts.mha.gov.in/73rd-amendment-of-panchayati-raj-in-india/&ved=2ahUKEwiYrJikrfyTAxWh8TgGHbalOwAQFnoECDoQAQ&usg=AOvVaw1YOB5dc18YogAhCdXxkkGj>

Social Welfare

**Rashtriya Panchayati Raj Diwas
Strengthening Grassroots Democracy in India**

(Explainer ID 158331)

شرح-شآ-شبن

(U: 6265)